ماہنامہ دارالعلوم دیوبند کا خراجِ تحسین

برصغیر کی عظیم دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند کے ترجمان رسالہ" ماہنامہ دارالعلوم دیوبند"
نے اپنے اس سپوت (مولانا ہاشمی) کی علمی صلاحیتوں اور دینی و ملی خدمات کے حوالے سے جون ۱۹۶۳ء میں
ایک مختصر تعارف اور تاثر دیا تھا وہ حقیقت افروز تاثر بھی مذکورہ پرچے کے شکریے کیساتھ پیش خدمت ہے
(ادارہ)

دارالعلوم دیوبند کے ایک ممتاز فاضلِ گرامی "جن کی علمی صلاحیتوں اور عملی توانائیوں سے ملک وملت کی بہترین خدمات انجام پا رہی ہیں، صحافتی میدان کے شہ سوار، درس و تدریس میں ممتاز اور ملتِ اسلامیہ کے ایک کامیاب و مخلص خادم ہیں" ۱۳۶۲ھ میں حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی قدس سرہٗ سے دورۂ حدیث شریف پڑھکر فارغ ہوئے۔

دارالعلوم دیوبند کی فراغت کے بعد الہ آباد سے فاضل ادب اس شان سے پاس کیا کہ پورے صوبہ یو، پی میں اول درجہ (فرسٹ پوزیشن) حاصل کیا۔

لکھنؤ یونیورسٹی سے دبیر کامل کا امتحان دیا، تو اس میں بھی اپنی صلاحیتوں اور ذہانت وعلمیت کا سکہ جما دیا اور اول درجہ میں کامیاب ہوئے۔

آگرہ یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان بھی کامیاب کیا ہے، اور اب پنجاب یونیورسٹی سے فرسٹ ڈویژن میں۔ ایم اے کیا ہے۔

تعلیمی میدان کی شہ سواری کے بعد آپ نے صحافتی زندگی میں قدم رکھا، اور دہلی کے مشہور اردو روزنامہ "نئی دنیا" کے معاون مدیر کی حیثیت سے کچھ عرصہ کام کیا۔

آپ ایک کامیاب، مشہور اور ممتاز مدرس ہیں فکر ونظر کی پوری توانائی اور بڑی صلاحیت وبصیرت کے ساتھ خدمت دین میں مصروف ہیں جہاں تک درس و تدریس کا تعلق ہے۔

مولانا متین ہاشمی صاحب بڑی ہمت و محنت اور عرق ریزی کے ساتھ یہ خدمتِ عظیم انجام دے رہتے ہیں ۔

مولانا نے ابتدائی کتب سے لے کر حماسہ ، متنبی ، مشکوٰۃ شریف ، جلالین شریف ، شرح عقائد نسفی مقامات حریری ، سلم العلوم ، میبذی ، ہدایہ اولین تک کی کتب کا درس بڑے حسن و خوبی کے ساتھ دیا ہے ۔

جامعہ عربیہ اسلامیہ سیدپور آپ کی قائم کردہ ایک عظیم الشان دینی درسگاہ ہے جس میں دورۂ حدیث شریف تک کی تعلیم کا انتظام ہے ایک دارالافتاء بھی ہے جس کی سربراہی کے فرائض ، ہمارے فاضل محترم مولانا محمد متین صاحب ہاشمی انجام دیتے ہیں ۔

بڑی مسرت اور خوشی کی بات یہ ہے کہ مولانا موصوف ، یہ ساری خدمات بغیر کسی معاوضہ کے انجام دیتے رہتے ہیں ۔ آپ ہر جمعہ کو ایک بڑے اجتماع میں تفسیر قرآنِ حکیم بیان فرماتے ہیں ، ہزاروں مسلمان اس مفید سلسلے سے مستفید ہو رہے ہیں ۔

جامعہ عربیہ اسلامیہ کی مجلس منتظمہ کے صدر ہیں اور اپنی انتظامی صلاحیتوں سے ادارہ کی خدمت انجام دے رہے ہیں ۔

اس وقت کل پاکستان نظام اسلام پارٹی کی مجلس عاملہ کے رکن ہیں ۔

مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان دونوں صوبوں میں تقریر و خطابت اور وعظ و تلقین کے ذریعہ اسلام کی اشاعت و تبلیغ ، اور مسلمانوں کی دینی و سماجی اصلاح ، نیز معاشرتی سدھار کی بڑی مخلصانہ خدمات انجام دے رہے ہیں ۔

آپ کی تقریریں مسلمانوں کے ایک بڑے حلقے میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھی جاتی ہیں ۔ اور ہزارہا لوگ آپ کی تقریروں کو بڑے ذوق کے ساتھ سنتے ہیں ۔

آپ نے تفسیر سورۂ یٰسین ، تفسیر سورۂ شعراء (غیر مطبوعہ) فسانۂ اسلام ، اور تاریخ قرآن وغیرہ جیسی کتب تالیف کی ہیں ۔

مسلسل چار سال تک ہفت روزہ میزان سیدپور ایک رسالہ الجامعہ (جامعہ محمدی شریف جھنگ) کی ادارت کے فرائض بڑی صلاحیت اور حسن و خوبی سے انجام دیئے ۔

آپ کا انداز تحریر نہایت شگفتہ، سادہ اور پُر اثر ہے آج کل آپ قائد اعظم ڈگری کالج سید پور مشرقی پاکستان میں پروفیسر ہیں۔

مولانا متین ہاشمی جیسے فعال، سرگرم، اور ذی صلاحیت عالمِ دین کی خدمات سے یہ اندازہ کیا جانا کچھ زیادہ مشکل نہیں کہ ایشیا کی اس عظیم دینی درس گاہ ۔ دار العلوم دیو بند سے نے علم و عمل اور فکر و بصیرت کے کیسے کیسے چراغ روشن کیۓ ہیں، اور اس کے فیض یافتہ علمائے دین زندگی کے مختلف میدانوں میں اپنی صلاحیت و علمیت کے کیسے کیسے جوہر دکھا رہے ہیں۔